اختیاری وطن

اختیاری وطن

مسئلہ۵۳۶۔ عرف کی نظر میں اختیاری وطن وہ جگہ ہے جو انسان نے وطن اور سکونت کی جگہ کے طور پر انتخاب کی ہو جبکہ پہلے وہ اس کا وطن نہیں تھا، چاہے اصلی وطن کو مکمل طور پر چھوڑ چکا ہو یا نہ چھوڑا ہو۔

مسئلہ۵۳۷۔ اختیاری وطن ہونے میں کوئی فرق نہیں کہ انسان ہمیشہ رہنے کا قصد کرے یا مدت طے کئے بغیر رہنے کاقصد کرے یا طویل مدت زندگی کرنے کا قصد کرے۔

مسئلہ۵۳۸۔ اگر کوئی شخص کسی جگہ تقریبا دس سال رہنے کا قصد کرے تو بعید نہیں ہے کہ عرف کی نظر میں اختیاری وطن کہلانے کے لئے کافی ہو۔

مسئلہ۵۳۹۔ اختیاری وطن کہلانے کے لئے فقط قصد کرنا کافی نہیں ہے بلکہ وطن کہلانے کے لوازمات بھی تاثیر رکھتے ہیں مثلاً وطن بنانے کے قصد سے کچھ مدت (مثلاً ایک یا دو مہینے) قیام کرے یا ان کاموں کو انجام دے جو کسی جگہ کو وطن بنانے کےلئے عام طور پر انسان انجام دیتا ہے۔

مسئلہ۵۴۰۔ اگر کوئی شخص کسی جگہ کو وطن بنانے کے قصد سے شروع میں کوئی گھر کرایے پر حاصل کرے یا خریدے یا ملازمت اور کارو بار شروع کرے تو اسی وقت سے ہی وطن شمار ہوگا اور اس کی نماز پوری ہوگی اور وطن کہلانے کے لئے ایک یا دو مہینے گزرنا لازمی نہیں ہے۔

مسئلہ۵۴۱۔ اگر وطن بنانے کے قصد کے بعد اور وطن کہلانے کے لوازمات کو انجام دینے پہلے (جیساکہ گذشتہ دو مسئلوں میں بیان کیا گیا) اس جگہ رہنے کے بارےمیں تردید کا شکار ہوجائے تو وطن کا عنوان نہیں آئے گا اور دس دن رہنے کا قصد نہ ہونے کی صورت میں اس کی نماز قصر ہوگی۔

مسئلہ۵۴۲۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شہر میں (مثلاً مشہد مقدس میں) یا سرسبز علاقے میں کوئی گھر بنائے اور مسلسل (مثلاًہر ہفتہ) زیارت یا تفریح کے لئے وہاں جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس صورت میں کہ جب اس کا وہاں قیام کرنا اتنازیادہ نہ ہو کہ عرف کی نظر میں وہ جگہ اس کے رہائش اور زندگی بسر کرنے کا مقام شمار ہو تو وہاں اس کی نماز قصر ہے اور روزہ صحیح نہیں ہے۔

مسئلہ۵۴۳۔ جس جگہ کو انسان ایک یا دو سال زندگی گزارنے کے لئے انتخاب کرتا ہے عرف کے لحاظ سے وہ جگہ وطن نہیں ہے لیکن اس کو مسافر بھی نہیں کہا جائے گا بنابراین دس دن قیام کا قصد نہ رکھے تو بھی اس کی نماز پوری ہوگی۔